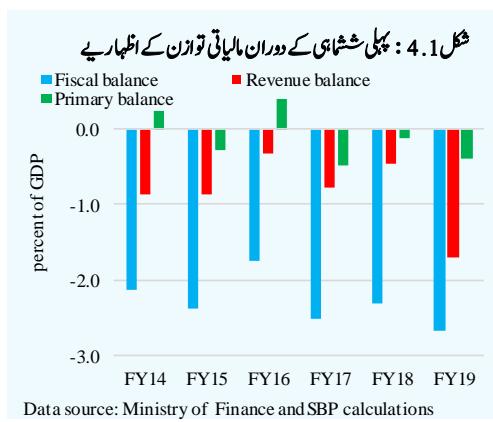


4 مالیاتی پالیسی اور سرکاری قرضہ

4.1 عمومی چائزہ



روال مالی سال کی دوسری سہ ماہی کے دوران مالیاتی اظہاریے مزید ابتر ہوئے۔ محاصل کی نمو میں یہ تخفیف مالی سال 19ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران شروع ہوئی اور دوسری سہ ماہی میں شدت اختیار کر گئی۔ سودی ادائیگیوں میں سختیاں برقرار رہیں، اس کے ساتھ ساتھ دفاعی اخراجات میں اضافہ محاصل کا خسارہ بڑھنے پر منجھ ہوا۔ مزید برآں محاصل کی نمو میں تخفیف اور غیر سودی مصارف جاریہ میں بلند نمو کے سبب نمادی خسارے میں بھی اضافہ ہوا۔¹ پنچاپہ مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی میں مالیاتی خسارہ بڑھ کر جی ڈی پی کا 2.7 فیصد ہو گیا جبکہ مالی سال 18ء کی پہلی ششماہی میں یہ خسارہ 2.2 فیصد تھا۔ (فہل 4.1)۔ مالکاری کا بوجھ ملکی اور بیر ونی دونوں ذراائع پر رہا، ملکی ذریعے یعنی مرکزی بینک پر انحصار زیادہ رہا اور بیر ونی وسائل میں دو طرفہ ذراائع پر انحصار کیا گیا۔

مالی سال 18ء کی پہلی ششماہی کے مقابلے میں مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران محاصل کی وصولی کم رہی۔ اس میں اگرچہ ٹکیس محاصل کی نمو میں کمی ہوئی تاہم، مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران درحقیقت نان ٹکیس محاصل میں بڑی حد تک کمی واقع ہوئی (جدول 4.1)۔ ٹکیس محاصل میں یہ کمی وسیع البنا دھتی، جس کی وجہ جو دکشار سیلز ٹکیس اور بلاواسطہ ٹکیس محاصل اور اس کے ساتھ ساتھ کشم ڈیوٹیوں کی نمو میں کمی ہے۔ مزید برآں، مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی میں سرکاری شعبے کے ترقیاتی پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی رقم کے پست اجر اور پیٹرولیم مصنوعات پر کم سیلز ٹکیس سے بالترتیب بلاواسطہ اور سیلز ٹکیس کی وصولیوں پر دباؤ پڑا۔ اگرچہ مجموعی طلب میں اعتدال ٹکیسوں کی مجموعی وصولی میں ست روی کا باعث بنا، تاہم شرح مبادلہ میں تخفیف اور گیویٹری ڈیوٹیوں میں اضافے سے درآمدات سے متعلق ٹکیسوں میں وصولیاں بہتر بنانے میں مدد ملی۔

¹ مجموعی محاصل سے اخراجات جاریہ منہا کرنے سے محاصل کی رقم جبکہ مالیاتی بقاۓ اخراجات سے سودی ادائیگیاں منہا کرنے سے ابتدائی رقم سامنے آتی ہے۔

پاکستانی معاشرت کی کیفیت

جدول 4.1: مالیاتی سرگرمیوں کا خلاصہ

ارب روئے

متوسط (جمنٹ)		بچاؤ		متوسط (جمنٹ)	
مس 19ء کی بھلی شہزادی	مس 18ء کی بھلی شہزادی	مس 19ء کی بھلی شہزادی	مس 18ء کی بھلی شہزادی	مس 19ء کی بھلی شہزادی	مس 18ء کی بھلی شہزادی
-2.4	19.8	2,327.1	2,384.7	الف۔ مجموعی اخراجات	
2.7	16.4	2,082.5	2,026.9	نگنس حاصل	
-31.6	43.4	244.6	357.8	غیر نگنس حاصل	
5.5	14.0	3,357.0	3,181.0	ب۔ مجموعی اخراجات	
17.3	13.5	2,984.4	2,545.2	چارہ	
16.7	16.1	876.7	751.4	سودنی ادائیگیں	
21.9	17.0	479.6	393.4	دفاع	
-37.2	15.6	361.1	574.8	ترقیاتی	
311.8	-131.4	8.3	2.0	خاص قرض گاری	
-94.5	3.1	3.2	59.0	اعداد و شمار کافری	
		-1,029.9	-796.3	مالیاتی تعلیقات (الف-ب)	
		1,029.9	796.3	مالکاری	
		218.0	384.1	جیدوںی ذرائع	
		811.9	412.2	مکنی ذرائع	
		577.6	331.8	بیانک	
		234.4	80.4	غیر بیانک	
<u>جی ڈی بی کا فیصد</u>					
	6.1	6.9		گل حاصل	
	5.4	5.9		نگنس حاصل	
	0.6	1.0		نان نگنس حاصل	
	8.7	9.2		گل اخراجات	
	7.8	7.4		چارہ	
	0.9	1.8		ترقیاتی	

اعداد شمارکا مخذل وزارت خزانه

مالی سال 19ء کی پہلی شماہی کے دوران نان ٹکس محاصل کی وصولیوں میں بڑی حد تک کمی واقع ہوئی۔ پست وصولیوں کی بنیادی وجہ اسٹینٹ بینک کے منافع میں کمی ہے۔ اس کی کاہم سب اسٹینٹ بینک کے واجبات پر باز قدر پہنچائی کے نصانات ہیں۔

مصارف کی نو خاصی کم ہوئی جس کی بنیادی وجہ میں سال 19ء کی پہلی شہماہی کے دوران ترقیاتی اخراجات میں کٹوٹی ہے۔ دوسرا جانب اخراجات جاریہ میں وفاقی اور صوبائی دونوں سطھوں پر بلند نمو واقع ہوئی۔ وفاقی اخراجات جاریہ میں نمو کا سبب بلند سودی اداکنگیاں اور

دفعی اخراجات ہیں۔ بالخصوص روپے کی تدریجی اور لامبور میں اضافے کے باعث یہ ورنی قرضوں پر سودی اداگیاں بڑھیں۔² ترید برآں حالیہ زری سختی (مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران اسیٹ بینک کے پالیسی ریٹ میں 350 بیس پاؤ نٹس کا اضافہ) ملکی قرضوں پر بلند سودی اداگیوں کا موجب ہے۔

اس پس منظر میں ماکاری کی بلند ضروریات ملکی اور یہ ورنی دونوں ذرائع سے پوری کی گئیں، جس میں ملکی ذرائع پر انحصار قدرے زیادہ رہا۔ یہ ورنی قرضے دو طرفہ سطح پر جبکہ ملکی قرضے اسیٹ بینک اور نان بینک ذرائع سے حاصل کیے گئے۔ نتیجتاً، یہ ورنی اور ملکی قرضوں میں خاصاً اضافہ ہوا۔ اگرچہ ملکی قرضے میں اضافے کی وجہ ماکاری کی بلند ضروریات تھیں، تاہم روپے کے لحاظ سے یہ ورنی قرضے میں اضافے کی بنیادی وجہ شرح مبادله میں کمی ہے۔

4.2 محاصل

مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران مجموعی محاصل میں 2.4 فیصد کی واقع ہوئی، جبکہ مالی سال 18ء کی پہلی ششماہی کے دوران اس میں 19.8 فیصد کا اضافہ ہوا تھا۔ اس کی کمی وجہ نان ٹکیس محاصل کی پست وصولی ہے (جدول 4.1)۔ وفاقی اور صوبائی دونوں حکومتوں کے نان ٹکیس محاصل میں کمی واقع ہوئی۔ ٹکیس محاصل میں اضافے کی وجہ ایف بی آر کے ٹکیس تھے جبکہ صوبائی ٹکیس وصولی گھٹ گئی۔

ایف بی آر ٹکیس

مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران ایف بی آر کی ٹکیس وصولی 4.3 فیصد بڑھی جبکہ گذشتہ برس کے اسی عرصے کے دوران یہ اضافہ 16.9 فیصد رہا تھا (جدول 4.2)۔ ایف بی آر کے ٹکیسوں میں آنے والی ست روی و سیع البیناد تھی، جس میں بلا واسطہ اور بالواسطہ دونوں ٹکیسوں کی کمی کا حصہ تھا۔

مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران ہدف کے لحاظ سے وصولی کی شرح 40.8 فیصد رہی، جو گذشتہ پانچ برس کی پہلی ششماہیوں کی وصولی کی اوسط شرح 42.2 فیصد سے کم ہے۔ پورے سال کی وصولی کا ہدف حاصل کرنے کے لیے مالی سال 19ء کی دوسری ششماہی کے دوران محاصل کی وصولیوں میں 23.3 فیصد نموکی ضرورت ہے۔ گذشتہ پانچ برسوں کی دوسری ششماہیوں میں وصولیوں کی اوسط 15 فیصد نموکے پیشی نظر اس کا حصول مشکل نظر آتا ہے۔

² گذشتہ برس کے اسی عرصے کے مقابلے میں مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران مختلف مدتوں پر لامبور میں او سٹا تقریباً ایک فیصدی درجے کا اضافہ ہوا۔

پاکستانی معیشت کی کیفیت

جدول 4.2: ایف بی آر کی تکمیلی و صولیاں

ارب روپے

	فیصد نو	وصولی	میں سال 19ء کا بہت	میں سال 18ء کی پہلی شماںی	میں سال 19ء کی پہلی شماںی	میں سال 18ء کی پہلی شماںی
0.7	12.2	668.4	663.5	1727	بلا واسطہ ٹیکس	
6.5	20.1	1126.4	1058.1	2671	بلا واسطہ ٹیکس	
19.4	29.1	336.0	281.5	735	کشم ڈیوٹی	
0.2	18.9	688.0	686.5	1670	سیلر ٹیکس	
13.6	5.5	102.3	90.1	266	فینرل ایکسائز ڈیوٹی	
4.3	16.9	1794.8	1721.6	4398	مجموعی ٹکم	

اعداد و شمار کا مانع: فینرل بورڈ آف ریزینج

جدول 4.3: بلا واسطہ ٹکم کی آمدی کے اہم ذرائع

ارب روپے: نو فیصد میں

	میں سال 18ء کی پہلی شماںی	میں سال 19ء کی پہلی شماںی	مو
-18.5	32.7	40.1	عمر الطلب و صولی
10.7	192.8	174.2	رضا کارانہ ادائیگی
-8.6	449.4	491.5	دھوولڈنگ ٹکس
9.0	114.2	104.8	درآمدات
-43.3	32.8	57.8	تخفیفیں
-17.5	25.4	30.8	منافع خصوصی
16.1	25.9	22.3	ٹکم کا سود اور تمسکات
-16.1	106.5	127	ٹکس
15.7	15.5	13.4	برآمدات
10.5	17.8	16.1	تفصیلیں
15.7	19.2	16.6	بجلی کے مل
-85.3	3.7	25.1	ٹیلی فون
-72.4	0.8	2.9	حرق
-4.7	675.7	708.8	غافل اکم ٹکس
0.7	668.4	663.5	غافل بلا واسطہ ٹکس

اعداد و شمار کا مانع: فینرل بورڈ آف ریزینج

تفصیلات سے پتہ چلتا ہے کہ بلا واسطہ ٹکس

گذشتہ برس کی سطح پر رہے جبکہ مالی سال 19ء کی

پہلی شماںی کے دوران بلا واسطہ ٹکم کی میں

6.5 فیصد کی نمود ٹکمی گئی۔ یہ تمام اضافے ایکساائز

اور کشم ڈیوٹیوں کی بلند و صولیاں کے باعث ہوا،

جبکہ سیلر ٹکس سے ہونے والی وصولیاں گذشتہ

برس کے تقریباً برابر تھیں۔ کشم اور ایکساائز

ڈیوٹیوں کی بلند و صولیاں ریگولیٹری ڈیوٹیوں کے

نفاذ اور ایکساائز ڈیوٹی کی شرح بالخصوص سکریٹ

پر اضافے کے باعث ہوئیں جبکہ ملکی معیشت

میں ست روی سیلز اور بلا واسطہ دونوں ٹکمیں

میں معتدل اضافے پر مبنی ہوئی۔

بلا واسطہ ٹکس

مالی سال 19ء کی پہلی شماںی کے دوران

بلا واسطہ ٹکس میں 0.7 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ مالی سال 18ء کی پہلی شماںی کے دوران یہ اضافہ 12.2 فیصد رہا تھا (جدول 4.3)۔ بلا واسطہ

ٹکم کی اہم وجہ ملک کی معاشی سرگرمیوں میں ہونے والی مست روی تھی۔

جدول 4.4: سلسلہ میکس کی آمدنی کے اہم ذرائع			
ارباب روپ: نمو فوجیہ میں		ارباب روپ: نمو فوجیہ میں	
م 18 میں پہلی ششماہی م 19 میں پہلی ششماہی		نحو	
-19.2	103.7	128.4	اہم ذرائع صنعتی ایجاد حسن، تبلیغاتی و میکس صنعتی
7.6	35.3	32.8	گاڑیاں
16.2	34.5	29.7	جو ہر بر قیانی مشینری اور آلات
6.2	34.3	32.3	لوہا اور فولاد
6.1	25.9	24.4	آئکٹر باؤنکل اور مشینری
-7.4	71.5	77.2	آئکل ریپارٹرزی
3.5	32.4	31.3	بر قیانی توہینی
2.3	31.0	30.3	تبلیغ کی تلاش
-32.5	16.2	24.0	آئکل ہار کینف کپنیاں
9.8	303.4	276.2	و میکر
0.2	688.0	686.5	گل

اگرچہ مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران درآمدات سے حاصل ہونے والے ددھوڑنگ تیکس کی نمو کم ہو کر 9.0 فیصد رہ گئی، جو گذشتہ برس 13.2 فیصد تھی، تاہم مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی میں دیگر اجزاء سے ہونے والی وصولیوں میں کمی دیکھی گئی۔ علی الخصوص یہ کمی ٹھیکوں، ٹیلی فون اور تنخواہوں کی وجہ سے ہوئی۔ اگرچہ سرکاری شعبے کی ترقیاتی منصوبوں کی رقوم کے کم اجر اکاٹر ٹھیکوں سے ہونے والی آمدنی پر پڑا، جبکہ سپریم کورٹ کی جانب سے موبائل ناپ اپ پر ٹیکسوس کی معطلی کے باعث ٹیلی فونز سے ہونے والی وصولیاں بھی پست کی جائیں گے، باوجود اس کے کہ مالی سال وصولیوں میں بہتری آئی ہے۔

بالواسطہ ٹیکس

میں سال 19ء کی پہلی شماہی کے دوران بالواسطہ ٹکیکس و صولیوں میں 6.5 فیصد کی نمو ہوئی جبکہ گذشتہ برس یہ اضافہ 20.1 فیصد تھا۔ اس شست روی کا سبب سیلز ٹکیکس کی دصویلوں میں شست نمو تھی۔ بالواسطہ ٹکیکس میں سیلز ٹکیکس کا حصہ 60 فیصد ہے، جس میں صرف 0.2 فیصد کی نمو ہوئی جبکہ گذشتہ برس کے اسی عرصے کے دوران اس میں 18.9 فیصد کا اضافہ ہوا تھا (جدول 4.4)۔ بالخصوص مالی سال 19ء کی دوسری سہ ماہی کے دوران اس کی کی وجہ کو معافی سرگرمیوں میں شست روی کے ساتھ مختلف پیٹرولیم مصنوعات پر ٹکیکسوں کی پست شرخوں اور پیٹرولیم مصنوعات کی مجموعی درآمدات میں تخفیف سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔³

³ مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران حکومت نے خفیج پیٹرولیم مصنوعات پر سیلوز میگس کی شرح کم کر دی ہے۔ مزید برآں، مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران پیٹرولیم مصنوعات کی ردا آمدی خود کم ہو گئی۔ فیضدرہ گئی لوگوں شہر بر کے ای عرصے کے دوران 9.0 فیصد تھی۔

پاکستانی معیشت کی کیفیت

جدول 4.5: ایکساائز اور کشم ڈیوٹی کی آمدنی کے اہم درجے		
ارب روپے: نمودار		
مالی سال 18 کی پہلی ششماہی مالی سال 19 کی پہلی ششماہی متوسط		
<u>کشم ڈیوٹی</u>		
-1.0	48.4	48.9
37.0	41.5	30.3
26.3	25	19.8
22.0	20.5	16.8
31.0	19	14.5
20.1	181.6	151.2
19.4	336	281.5
31.4	32.2	24.5
17.8	27.8	23.6
-2.0	19.6	20
6.2	10.3	9.7
0.8	12.4	12.3
13.5	102.3	90.1
<u>سینٹل ایکسائز ڈیوٹی</u>		
31.4	32.2	24.5
17.8	27.8	23.6
-2.0	19.6	20
6.2	10.3	9.7
0.8	12.4	12.3
13.5	102.3	90.1
اعداو شارکانہ: فیڈرل بورڈ آف ریونو		

مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران کشم ڈیوٹیوں کی وصولی میں 19.4 فیصد کی نموداری جبکہ اس کے مقابلے میں مالی سال 18ء کی پہلی ششماہی کے دوران یہ اضافہ 29.1 فیصد تھا (جدول 4.5)۔ ان وصولیوں میں بڑی حد تک اضافہ غیر اہم صارفی اشیا پر ریگولیٹری ڈیوٹی بڑھانے کے سبب ہوا۔ اگرچہ درآمدی جنم میں سُست روی دیکھی گئی، تاہم لمحاظِ مالیت روپے کی قدر میں ہونے والی کمی سے اس کی نمودار قرار رکھنے میں مدد ملی۔

مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران فیڈرل ایکساائز ڈیوٹی میں 13.5 فیصد اضافہ ہوا جبکہ ایکساائز ڈیوٹی کے اسی عرصے کے دوران یہ اضافہ 5.5 فیصد تھا۔ اس بلند نمودار سکریٹ اور سینٹل سے ہونے والی وصولیوں سے منسوب کیا گیا۔ اگرچہ سکریٹ سے فیڈرل ایکساائز ڈیوٹی کی وصولیوں میں اضافہ مختلف برائڈز پر تیکس کی بلند تریخ کے باعث ہوا، تاہم سینٹل سے ڈیوٹی کی وصولی میں اضافہ کا سبب اس کی فروخت میں اضافہ بنا۔⁴

نان تکمیل معاصل

مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران نان تکمیل معاصل میں 31.6 فیصد کی کمی ہوئی جبکہ اس کی پہ نسبت گذشتہ برس کے اسی عرصے میں 43.4 فیصد کی نموداری تھی (جدول 4.6)۔ اس بڑی کمی کی وجہ مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران اسٹیٹ بینک کے منافع کی پست منتقلی ہے۔ یہ امر اہم ہے کہ مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران اسٹیٹ بینک کا منافع گذشتہ برس کے مقابلے میں تقریباً نصف

⁴ 18 ستمبر 2019ء سے تازہ بھل، حکومت نے بذریعہ ایس آر انہر 2018/1150 کے ذریعے سکریٹ کے مختلف برائڈز پر فیڈرل ایکساائز ڈیوٹی میں تبدیلی کی۔ مزید بر آن، مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران سکریٹ کی فروخت میں 3.9 فیصد کی نموداری (اغذا پی سی ایم اے)

جدول 6: ہاتھ میں حاصل ارب روپے		حقیقی
		مالی سال 18ء کی پہلی ششماہی مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی
5.8	13.9	مکاری (سرکاری شعبے کے کاروباری ادارے و دیگر)
30.2	19.2	منافع منقسمہ
63.2	125.2	اسٹیٹ بینک کی منافع
6.3	6.1	دفعتی
15.9	8.6	ڈائیٹنے / پنی اے سے حاصل شدہ منافع
41.9	26.6	تبلیغیں پر رائیز
9.3	7.5	پاسپورٹ و دیگر فیس
6.5	4.1	خام تبلیغات
4.5	0.8	خام تبلیغات کے عوشن و مذکال لیوی
1.8	0.3	ایلینی جی پر لیوی
59.3	145.8	دیگر
244.6	357.8	گل
اعدادو شمار کا مانند: وزارت خزانہ		

رہا، جس کی بڑی وجہ اسٹیٹ بینک کے واجبات پر باز قدر پیچائی کے نقصانات تھے۔ اس کے برخلاف اس عرصے کے دورانِ رائلیوں، منافعِ منقسمہ، پنی اے کا منافع، ونڈ فال لیوی خام تبلیغات کے حاصل شدہ منافع سے بڑھ گیا۔

4.3 اخراجات

مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دورانِ مالیاتی اخراجات میں 7.4 فیصد اضافہ ہوا، اس کے مقابلے میں گذشتہ برس کے اسی عرصے کے دوران 14.3 فیصد کی نمو ہوئی تھی۔ اخراجات جاریہ میں بلند نمو ہونے کے باوجود ترقیاتی

اخراجات میں بڑی حد تک کثافتی کے سبب مجموعی طور پر اخراجات کی نمو میں کمی واقع ہوئی۔ اگرچہ ترقیاتی اخراجات وفاقی اور صوبائی دونوں سطحوں پر کم ہوئے، تاہم وفاقی اخراجات جاریہ میں بلند نمو اخراجات جاریہ میں وسعت آنے کا ہم سبب بنی (جدول 4.7)۔

مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران وفاقی اخراجات جاریہ میں 16.9 فیصد کی نمو ہوئی، اس کے مقابلے میں مالی سال 18ء کی پہلی ششماہی میں یہ اضافہ 12.4 فیصد تھا۔ اس اضافے کی بڑی وجہ بلند سودی اداگیاں اور دفاعی اخراجات ہیں۔ سودی اداگیاں ملکی اور بیرونی دونوں قرضوں پر بڑھی ہیں۔ بالخصوص مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران بیرونی قرضوں پر سودی اداگیاں دگنی سے زائد ہو گئیں۔ لاکپڑوں پر اور روپے کی قدر میں کمی، دونوں کے باعث بیرونی قرضوں کی اداگیوں میں اضافہ ہوا۔

مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران مجموعی طور پر ترقیاتی اخراجات 37.2 فیصد گھٹ گئے، اس کی پہ نسبت گذشتہ برس کے اسی عرصے میں 15.6 فیصد کی نمو ہوئی تھی۔ اس عرصے کے دوران وفاقی سطح پر سرکاری شعبے کے ترقیاتی منصوبوں اور دیگر ترقیاتی اخراجات میں کمی آئی۔ وفاقی پی ائس ڈی پی کا بڑا حصہ انفارسٹر کچر اور بجلی کے شعبے سے متعلق تھا۔

پاکستانی میشیٹ کی کیفیت

جدول 4.7: مالیاتی اخراجات

ارب روپے، فیصد میں

میں 17 میں کی ملکی شہادت میں 18 میں کی ملکی شہادت میں 19 میں کی ملکی شہادت میں 18 میں کی ملکی شہادت میں 19 میں کی ملکی شہادت میں					
اخراجات چاریہ					
17.3	13.5	2,984.40	2,545.20	2,241.6	وفاقی
16.9	12.4	1,936.20	1,656.00	1,473.5	سودی اداگیاں
16.7	16.1	876.7	751.4	647.4	وفاقی
21.9	17	479.6	393.4	336.3	امن عاملہ اور تحفظ
15.6	15.8	68.8	59.5	51.4	دیگر
13.2	3	511.1	451.6	438.4	صوبائی
17.9	15.8	1,048.20	889.3	768.1	ترقیاتی اخراجات
-37.2	15.6	361.1	574.8	497.4	سرکاری شبے کے ترقیاتی منصوبے
-36.9	16.6	328.2	519.8	445.7	وفاقی *
-20.9	2.4	160.5	203	198.3	صوبائی
-47.1	15.4	167.7	316.8	274.4	دیگر (بیشتر اکم سیورس پروگرام)
-40.2	6.4	32.9	55	51.7	غائب قرضہ گاری
315	-131.1	8.3	2	-6.4	گل اخراجات **
7.4	14.3	3,353.80	3,122.00	2,732.6	

* علاوہ از صوبائی امداد

** علاوہ از شماریاتی فرق

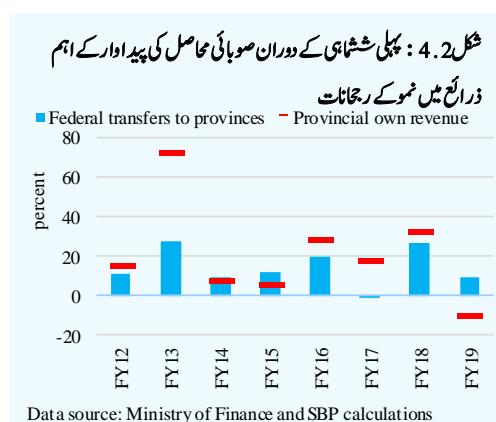
اعداد و نتائج دارست خزان

4.4 صوبائی مالیاتی سرگرمیاں

مالی سال 19ء کی پہلی شہادت کے دوران صوبائی زرفاصل 273.2 ارب روپے تک جا پہنچا، جو مالی سال 19ء کے لیے مقررہ مجموعی ہدف کا تقریباً 96 فیصد تھا۔ اس میں بڑا حصہ پنجاب اور سندھ اور اس کے بعد بلوچستان کا ہے۔ تاہم گذشتہ برس کے اسی عرصے میں مالی سال 19ء کی پہلی شہادت کے دوران خیرپختونخوا کا زرفاصل تقریباً نصف ہو گیا (جدول 4.8)۔

مالی سال 19ء کی پہلی شہادت کے دوران صوبائی محاصل میں 4.9 فیصد کا اضافہ ہوا، اس کی بہ نسبت گذشتہ برس کے اسی عرصے کے دوران محاصل میں 31.8 فیصد نمو ہوئی تھی۔ اکشو بیشنٹر و فاقی مستقلیوں پر انحصار کرنے کے باعث جب وفاقی معاصل میں کمی آئی تو پہلی شہادت میں اس کا اثر مجموعی صوبائی محاصل پر پڑا۔ اس کے ساتھ ساتھ صوبوں کی اپنے محاصل کی وصولیاں بھی 9.9 فیصد کم ہوئیں (مکمل 4.2)۔

⁵ مالی سال 19ء کے میراثی کے لیے صوبائی فاصل رقوم کا 285.6 ارب روپے مقرر کیا گیا۔



تاہم صوبوں کے اپنے نیکس محاصل گذشتہ برس کی 21.1 فیصد نمو کے مقابلے میں صرف 6.4 فیصد بڑھے۔ اس میں بڑا کردار اسیمپڈیوٹیوں کے علاوہ ایکسائزڈیوٹیوں اور موٹرویکل نیکس کا تھا؛ تاہم اس عرصے میں خدمات پر جز لیز نیکس میں کمی واقع ہوئی۔ بنیادی طور پر صوبوں کے اپنے محاصل میں کمی نا ان نیکس محاصل میں 54.6 فیصد کی کے باعث ہوئی، جس میں گذشتہ برس 82.3 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ دیگر ذرائع میں کمی کے علاوہ پنجی منصوبوں کے منافع، جو صوبائی نا ان نیکس محاصل کا بڑا حصہ ہیں، میں 0.8 ارب روپے کی وجہ ہوئی جبکہ گذشتہ برس کے اسی عرصے میں اس میں 18.2 ارب روپے کا اضافہ ہوا تھا۔

دوسری جانب مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران صوبائی محاصل میں 0.9 فیصد کی تھوڑی سی نمو ہوئی، اس کے مقابلے میں گذشتہ برس کے اسی عرصے کے دوران اس میں 18.7 فیصد کی نمو ہوئی تھی، اگرچہ صوبائی اخراجات جاریہ میں کچھ اضافہ ہوا تاہم ترقیتی اخراجات میں 47.1 فیصد کی خاصی کمی واقع ہوئی، جس سے مجموعی طور پر اس پست اخراجاتی نمو کی وضاحت ہوتی ہے۔

4.5 سرکاری قرضہ

مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران ملک کا سرکاری قرضہ 10.0 فیصد کی نمو کے باعث دسمبر 2018ء کے اختتام تک 27.5 ٹریلیون روپے ہو گیا۔ مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران ملکی اور بیرونی دونوں قرضوں کا بہاؤ تقریباً گناہو جانے سے ان میں بڑی حد تک اضافہ ہو گیا (جدول 4.9)۔ تاہم یہ امر قابل غور ہے کہ کم قرضے مجتنہ ہونے کے باوجود مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران بیرونی قرضے میں اضافے کی بنیادی وجہ روپے کی شرح مقابلہ میں کمی تھی (باخصوص دوسری سماں ہی میں روپے کی قدر میں 10.5 فیصد کی ہوئی)۔ ماکاری کی بلند ضروریات اور بیرونی ماکاری کی پست دستیابی کے باعث مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران ملکی قرضوں میں 1.1 ٹریلیون روپے کا بڑا اضافہ ہوا۔

مکلی قرضہ

مالی خسارے کے بوجھ کا بڑا حصہ مکلی ذرائع پر آگیا۔ نتیجتاً مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران مکلی قرضے میں 1119.5 ارب روپے کا اضافہ ہوا، یہ جنم گذشتہ برس کے مقابلے میں تقریباً دو گناہ بڑھا ہے (جدول 4.10)۔ مزید برآں مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران حکومت کے مکلی قرضے زیادہ تر قلیل مدتی قرضوں پر مشتمل رہے، جس میں زیادہ انحصار مرکزی بینک کی قرض گیری پر کیا گیا۔

جدول 4.8: صوبائی مالیاتی سرگرمیاں
ارب روپے

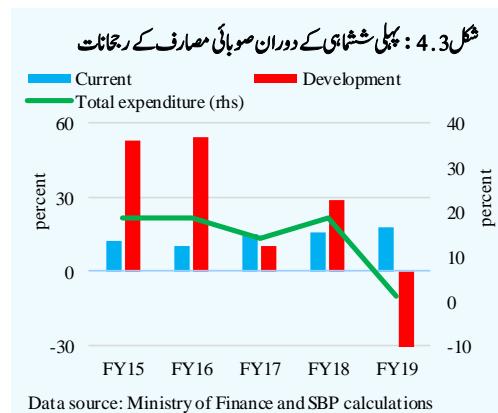
مو	گل	بلوجستان	خیر پختو خوا	سدھ	ننگاب	مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی
4.9	1471.8	134.1	231.8	398.4	707.5	الف۔ مجموع عاصل
9.6	1199.3	123.0	195.9	297.1	583.3	وفاقی محاسن میں صوبائی حصہ
-9.9	217.0	5.7	13.7	87.3	110.3	صوبوں کے اپنے محاصل (I+II)
6.4	187.8	3.6	8.7	83.0	92.5	I۔ نگنس
-54.6	29.3	2.2	5.0	4.3	17.8	II۔ نان نگنس محاصل
-18.6	55.5	5.3	22.2	14.0	13.9	وفاقی قرضے اور مستحکمیاں
0.9	1224.3	95.8	195.0	354.0	579.5	ب۔ مجموعی اخراجات
17.9	1056.6	90.0	154.0	307.9	504.8	جاریہ
-47.1	167.7	5.8	41.1	46.2	74.7	ترقیاتی
30.4	247.5	38.3	36.8	44.4	128.0	فرق (الف-ب)
34.0	-273.2	-43.3	-12.7	-98.3	-119.0	ماکاری* (مجموعی ہلاکات)

مالی سال 18ء کی پہلی ششماہی
الف۔ مجموعی محاصل
وفاقی محاسن میں صوبائی حصہ
صوبوں کے اپنے محاصل (I+II)
I۔ نگنس
II۔ نان نگنس محاصل
وفاقی قرضے اور مستحکمیاں
ب۔ مجموعی اخراجات
جاریہ
ترقیاتی
فرق (الف-ب)
ماکاری* (مجموعی ہلاکات)

31.8	1402.9	122.5	223.7	379.3	677.3	الف۔ مجموعی محاصل
26.1	1093.8	107.3	176.8	276.5	533.2	وفاقی محاسن میں صوبائی حصہ
33.0	240.9	11.1	36.0	80.7	113.1	صوبوں کے اپنے محاصل (I+II)
21.1	176.4	4.0	8.4	72.2	91.8	I۔ نگنس
82.3	64.5	7.1	27.6	8.5	21.3	II۔ نان نگنس محاصل
327.5	68.1	4.1	10.9	22.1	31.0	وفاقی قرضے اور مستحکمیاں
18.7	1213.1	80.4	176.4	319.5	636.7	ب۔ مجموعی اخراجات
15.7	896.3	75.5	135.2	263.3	422.3	جاریہ
28.0	316.8	4.9	41.2	56.2	214.4	ترقیاتی
350.1	189.8	42.1	47.3	59.8	40.7	فرق (الف-ب)
125.2	-203.9	-52.7	-21.0	-60.7	-69.5	ماکاری* (مجموعی ہلاکات)

ماکاری میں مخفی علامت سے مراد رفاقت ہے۔

اعدادو شمارکا باخذه: وزارت خزانہ اور امیٹ بینک کے تحصیل



مرکزی بینک کی قرض گیری میں اضافہ

مجموعی طور پر حکومت نے زیادہ تر اسٹیٹ بینک سے قرض گیری کی اور کرشل بینکوں کے قرضے واپس کیے۔ تجزیہ شدہ اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلی سہ ماہی کے دوران حکومت نے اسٹیٹ بینک سے زیادہ قرض گیری کی جبکہ دوسری سہ ماہی کے دوران حکومت نے جدوں بینکوں سے زیادہ قرضے لیے اور مرکزی بینک کے کچھ قرضے واپس کیے (شکل 4.4)۔

سہ ماہی مدت کے سوا ایم ٹی ییز کا حجم کم یا نہ ہونے کے برابر رہا مالی سال 19ء کی پہلی ششمائی کے دوران بینکوں کی زیادہ دلچسپی سہ ماہی مدت کے ٹریشری بلز میں رہی۔ گذشتہ دونوں میں نری سختی کے پیش نظر بینکوں نے 6 اور 12 ماہ کے تموکات میں سرمایہ کاری سے اچکچھٹ کا مظاہرہ کیا۔ نتیجتاً واجب الادا قرضے میں طویل مدتی ٹریشری برقراری آئنے ہو گئے (شکل 4.5)۔

پالیسی ریٹ میں مزید اضافے کی توقع نے طویل مدتی تموکات میں سرمایہ کاری کرنے کے حوالے سے بینکوں کی حوصلہ شستی کی کیونکہ وہ منڈی کے نظرے سے بچنے کے خواہاں تھے۔ گل 203.9 ارب روپے پی آئی ییز کی پیشکشوں میں سے صرف 43.1 ارب روپے کی پیشکشوں (زیادہ تر 5 سالہ مدت کے) کو قبول کیا گیا۔

جدول 4.9: پاکستان کے سرکاری قرضوں کا خاکہ

ارب روپے

بہاؤ					
مالی سال 19ء		پہلی ششمائی		عمر سے کے اختتام پر صورت حال	
مالی سال 19ء	دوسری سہ ماہی	مالی سال 19ء	مالی سال 18ء	دوسری 18ء	جنون 18ء
1,672.5	830.6	2,503.0	1,412.1	27,455.9	24,952.9
615.9	503.6	1,119.4	588.2	17,535.7	16,416.3
978.3	327.1	1,305.3	773.8	9,101.2	7,795.8
78.3	-0.1	78.2	50.1	819.0	740.8
1,520.5	693.7	2,214.3	1,243.9	25,238.2	23,024.0

* حکومت کے مجموعی قرضے سے بینکاری نظام میں اس کی انتیں منہاں۔

اعداد و شمار کا مأخذ: اسٹیٹ بینک

پاکستانی معیشت کی کیفیت

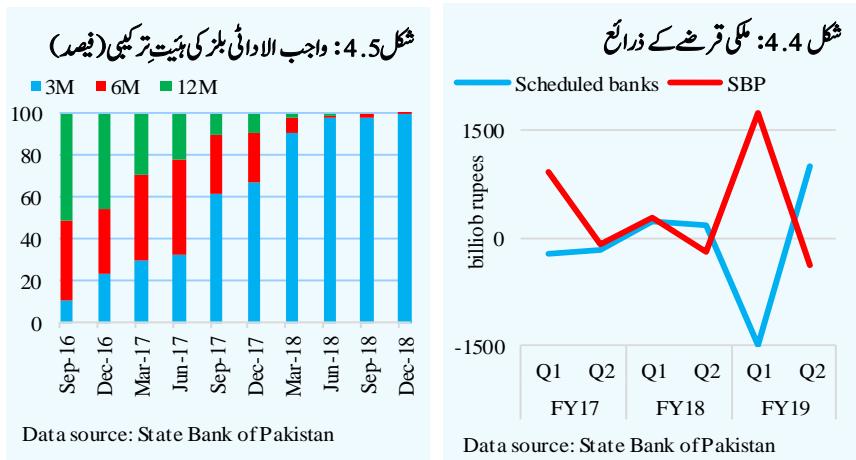
جدول 4.10: حکومت کے لئے قرضے میں مطلق ہدایت

		بھلی شہائی		ارب روپے
مالی سال 19ء		بھلی شہائی	مالی سال 18ء	
	مکمل سماں	دوسری سماں	م	
615.9	503.6	1,119.5	588.2	حکومت کا لگلی قرضہ
12.8	-290.1	-277.4	-495.4	مستقل قرضہ جس میں
22.5	-332.3	-309.8	-541.0	پی آئی بیز
35.5	42.1	77.6	45.6	پرائز بانڈز
619.9	778.7	1,398.6	1,038.2	روان قرضہ جس میں
993.5	-970.8	22.8	747.7	ایم ائی بیز
-373.7	1,749.5	1,375.8	83.2	ایم آئی بیز
0.0	0.0	0.0	207.3	اسٹیٹ بینک کی جانب سے یکشتناہی پر
-17.4	14.8	-2.6	45.1	غیر فنڈ قرضہ
0.6	0.1	0.7	0.2	بی وی کرنی میں قرضہ
اعدادو شمار کا مأخذ: اسٹیٹ بینک				

جدول 4.11: قوی بچت اسکم کے تملکات سے ہونے والی خالص وصولیاں

		بھلی شہائی	مالی سال 19ء کی بھلی شہائی	مالی سال 18ء کی بھلی شہائی	ارب روپے
		مالی سال 18ء کی بھلی شہائی	مالی سال 19ء کی بھلی شہائی		
		ڈائیش سیو گنگ سریٹیکٹ (ڈی ایس سی)	ڈائیش سیو گنگ سریٹیکٹ (ایس ایس سی)	ریگولر انگ سریٹیکٹ (آر آئی سی)	ریگولر انگ سریٹیکٹ (ڈی ایس سی)
-1.0	6.1				
-1.8	-25.5				
17.4	5.1				
42.1	21.2				
-79.3	29.4				
1.5	0.9				
16.5	9.1				
-4.6	46.4				
		کل			
ملاudo از قابل مدتی سیو گنگ سریٹیکٹ					
اعدادو شمار کا مأخذ: مرکزی حکمہ قوی بچت					

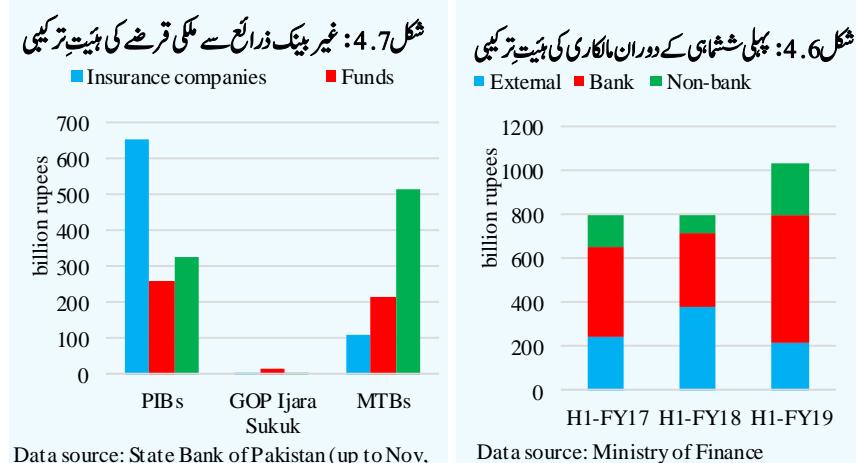
ملکی قرضے میں غیر بینک اداروں بیشتر میوچل فنڈز، انشورنس کمپنیوں، کارپوریٹ اداروں اور افراد کے حصے میں تھوڑی بہتری آئی۔ زیادہ تر غیر بینک قرضے پی آئی بیز اور ایم ای بیز کے ذریعے جمع ہوئے (کل 4.6 اور 4.7)۔ محکمہ قومی بچت کے منافع کی شرحوں میں کچھ اضافہ ہونے کے باوجود مالی سال 19ء کی پہلی شہماںی کے دوران اس میں رقوم کی آمد 4.6 ارب روپے کم ہوئی۔ محکمہ قومی بچت کی تفضیلات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اپیشن سیو گنگ اکاؤنٹ (ایس ایس اے) اور اپیشن سیو گنگ سریٹیکٹ (ایس ایس سی) جیسی اسکیمیں (جن میں قبل از وقت رقوم نکلوانے پر کوئی کٹوتی نہیں ہوتی اور ادارہ جاتی سرمایہ کاری کے لیے اہل ہوتی ہیں) میں رقوم نکلوانے کا رجحان دیکھا گیا، جو سرمایہ کاری کے مکانہ طور پر میوچل فنڈز، انشورنس کمپنیوں اور کارپوریٹ اداروں میں منتقل ہونے کی عکاسی کرتا ہے۔ تاہم دیگر تمام بڑی اسکیموں میں خالص منافع ہوا (جدول 4.11)۔



سرکاری بینویں قرضہ

مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران سرکاری بینویں قرضوں اور واجبات میں 3.1 ارب ڈالر (4.1 فیصد) کا اضافہ ہوا اس کے مقابلے میں گذشتہ برس کے اسی عرصے کے دوران یہ اضافہ 4.4 ارب ڈالر (4.7 فیصد) تھا (جدول 4.12)۔ مالی سال 18ء کی پہلی ششماہی جس میں یورو / ڈلکوک بانڈز کے اجر کے ذریعے قرضے حاصل کیے گئے تھے، اس کے برخلاف حالیہ عرصے میں عارضی بندوبست کے طور پر دو طرفہ حکومتوں کی سطح پر قرضے لیے گئے۔

کرنیلوں کی تدریمیں تبدیلی سے سرکاری قرضے میں جو فرق آیا، اس کے اثرات کے نتاظر میں مالی سال 19ء کی دوسری سماں کے دوران ڈالر کے مقابلے میں جاپانی ین کی تدریجی تکمیل کی وجہ سے بینویں قرضوں میں باز قدر بینائی کے نقصان کا مجموع 134.9 ملین ڈالر رہا۔



پاکستانی معیشت کی کیفیت

جدول 4.12: سرکاری بینوی ترنے اور واجبات

ارب امریکی ڈالر

بہاؤ		کل ششماہی		جم		
مالی سال 19ء	کل سال 19ء میں دوسرا سال ہی	مالی سال 18ء	مالی سال 19ء	دسمبر 18ء	جن 18ء	
2.1	1.0	3.1	4.4	78.5	75.4	(i+ii+iii)
0.1	1.1	1.2	4.3	71.5	70.2	سرکاری بینوی ترنے (i+ii)
0.2	1.2	1.4	4.2	65.6	64.1	ن) سرکاری ترنہ جس میں:
-0.1	-0.1	-0.3	-0.1	11.4	11.6	پیرس کلب
0.1	-0.5	-0.4	0.3	27.7	28.1	کیش فریان
0.5	2.2	2.7	0.7	11.3	8.7	دیگر دو طرفہ
0.0	0.0	0.0	2.5	7.3	7.3	یورو / ایکواں ہائٹز
0.0	0.0	0.0	0.3	6.8	6.8	کرشن ترنے (ایلٹی)
-0.1	-0.1	-0.2	0.1	5.9	6.1	ii) آئی ایف سے ترنہ
2.0	-0.1	1.9	0.1	7.0	5.1	iii) برماری والے واجبات

اعداد و شمار کا لامخنہ: اسٹیٹ بیک اور اقتصادی امور دو ڈیڑھن

تاہم مالی سال 19ء کی پہلی سہ ماہی اور مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران مکملی قرضوں میں باز تدریبیائی کے مجموعی فوائد کا جم 299.2 ملین ڈالر رہا۔

مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران قرضوں کی واپسی میں اضافہ ہوا۔ بالخصوص مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران قرضوں کی مدد میں 3.7 ارب ڈالر کی ادائیگیاں کی گئیں جبکہ گذشتہ برس کے اسی عرصے کے دوران ان ادائیگیوں کا جم 2.9 ارب ڈالر تھا۔ حالیہ عرصے میں قرضوں کی قدرے زیادہ واپسی کی اہم وجہ اس میں اصل رقم کا بلند حصہ شامل ہونا تھا جو مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران بڑھ کر 2.7 ارب ڈالر ہو گیا جبکہ گذشتہ برس کے اسی عرصے کے دوران اس کا جم 2.1 ارب ڈالر تھا۔ قرضوں کی اصل رقم کی ادائیگی کے تناظر میں قلیل مدتی قرضوں کی واپسی میں خاطر خواہ اضافہ ہوا، جو مالی سال 18ء کی پہلی ششماہی میں 0.6 ارب ڈالر سے بڑھ کر مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی میں 1.2 ارب ڈالر ہو گیا۔

دوسری سماں ہی رپورٹ مالی سال 19ء

جدول 4.13: سرکاری بینوی قرضہ کی دادیں

میں امریکی ڈالر

تجدیلی	مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی	مالی سال 18ء کی پہلی ششماہی	اصل رقم
595.4	2,677.6	2,082.1	سرکاری قرضہ (الف + ب)
469.9	2,552.1	2,082.1	الف۔ حکومی قرضہ
19.2	313.8	294.7	ب۔ س کاب
0.9	666.0	665.1	کیٹ فریق
73.8	162.3	88.5	دگر دو طرفہ
(208.0)	200.0	408.0	کریش قرضہ (ایلٹی)
604.1	1,210.0	605.9	تبلیغی مدتی
125.5	125.5		ب۔ آئی ایم ایف
			سود
234.0	1,016.6	782.6	سرکاری قرضہ (الف + ب)
223.5	945.4	722.0	الف۔ حکومی قرضہ
(6.3)	115.0	121.3	ب۔ س کاب
51.3	217.5	166.1	کیٹ فریق
31.4	121.0	89.6	دگر دو طرفہ
80.5	251.8	171.3	یورو / سکوک بانڈز
68.8	198.1	129.4	کریش قرضہ (تبلیغی مدتی)
(13.3)	31.0	44.2	کیٹ فریق (تبلیغی مدتی)
10.5	71.2	60.7	ب۔ آئی ایم ایف
829.4	3,694.2	2,864.8	کل (صادرات + سود)

اعداد و شمار کا مانند: اسٹیٹ بینک

مالی سال 19ء کی پہلی ششماہی کے دوران سودی ادائیگیوں میں بھی 1.0 ارب ڈالر کا اضافہ دیکھا گیا، جو مالی سال 18ء کی پہلی ششماہی سے 234 میں ڈالر زائد ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یورو / سکوک بانڈز کے تحت بلند سودی ادائیگیاں اور اس کے بعد کیٹ فریق اور کریش قرضوں کی ادائیگیاں ہیں (جدول 4.13)۔